احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 10۔ستمبر 2011ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 10 ستمبر 2011ء 11 شوال 1432 ہجری 10 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 207

فرشتوں کی حفاظت میں

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ دجال مدینہ کے پاس آئے گا تو فرشتوں کو اس کی حفاظت کرتے ہوئے پائے گا پس دجال اور طاعون مدینہ میں داخل نہیں ہوسکیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن باب لا یدخل الدجال حدیث نمبر:6601)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضور اپنے الہامات کا ترجمہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ جس وقت خدا کی مدد اور فتح آئے گی اور زمانہ ہماری طرف رجوع کرے گا اس وقت کہا جائے گا کہ کیا یہ کاروبار خدا کی طرف سے نہ تھا اور خدا کی رحمت سے نومید مت ہو۔ یعنی یہ خیال مت کر کہ میں تو ایک گمنام اور اکیلا اور واحد من الناس آدمی ہوں یہ کیونکر ہوگا کہ میرے ساتھ ایک دنیا جمع ہو جائے گی۔ کیونکہ خدا ارادہ کر چکا ہے کہ ایسا ہی ہوگا اور اس کی مدد قریب ہے اور جن راہوں سے وہ مالی مدد آئے گی اور ارادت کے خطوط آئیں گے وہ سڑکیں ٹوٹ جائیں گی اور گہری ہو جائیں گی۔ یعنی بکثرت ہر ایک قسم کا مال آئے گا اور دور دور سے آئے گا اور دور دور سے مریدانہ خطوط آئیں گے اور نیز اس قدر لوگ کثرت سے آئیں گے کہ جن راہوں پر چلیں گے ان راہوں میں گڑھے پڑ جائیں گے خدا اپنے پاس سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم خود آسمان سے الہام کریں گے۔ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ تیرے ذکر کو خدا اونچا کرے گا اور دنیا اور آخرت میں اپنی نعمت تیرے پر پوری کر دے گا۔ تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تفرید۔ پس وقت چلا آتا ہے کہ تیری مدد کی جائے گی اور دنیا جہان میں تیرے نام کو شہرت دی جائے گی اور تو اس سے کیوں تعجب کرتا ہے کہ خدا ایسا کرے گا۔ کیا تیرے پر وہ وقت نہیں آیا تو محض معدوم تھا اور تیرے وجود کا دنیا میں نام ونشان نہ تھا۔ پھر کیا خدا کی قدرت سے یہ بعید ہے کہ تیری ایسی تائیدیں کرے اور یہ وعدے پورے کر کے دکھلا دے اور تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے یہ خوشخبری سنا کہ ان کا قدم خدا کے نزدیک صدق کا قدم ہے۔ سو ان کو وہ وحی سنا دے جو تیری طرف تیرے رب سے ہوئی اور یاد رکھ کہ وہ زمانہ آتا ہے کہ لوگ کثرت سے تیری طرف رجوع کریں گے۔ سو تیرے پر واجب ہے کہ تُو ان سے بدخلقی نہ کرے اور تجھے لازم ہے کہ تو ان کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جائے اور ایسے لوگ بھی ہوں گے جو اپنے وطنوں سے ہجرت کر کے تیرے حجروں میں آ کر آباد ہوں گے۔ وہی ہیں جو خدا کے نزدیک (۔) کہلاتے ہیں اور تو جانتا ہے کہ وہ کس شان اور کس ایمان کے لوگ ہوں گے جو (۔) کے نام سے موسوم ہیں وہ بہت قوی الایمان ہوں گے۔ تو دیکھے گا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوں گے۔ وہ تیرے پر...... بھیجیں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے خدا! ہم نے ایک آواز دینے والے کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے۔ سو ہم ایمان لائے۔ ان تمام پیشگوئیوں کو تم لکھ لو کہ وقت پر واقع ہوں گی۔

ان چند سطروں میں جو پیشگوئیاں ہیں وہ اس قدر نشانوں پر مشتمل ہیں جو دس ۱۰ لاکھ سے زیادہ ہوں گے اور نشان بھی ایسے کھلے کھلے ہیں جو اول درجہ پر خارق عادت ہیں سو ہم اول صفائی بیان کے لئے ان پیشگوئیوں کے اقسام بیان کرتے ہیں بعد اس کے یہ ثبوت دیں گے کہ یہ پیشگوئیاں پوری ہوگئی ہیں اور درحقیقت یہ خارق عادت نشان ہیں اور اگر بہت ہی سخت گیری اور زیادہ سے زیادہ احتیاط سے بھی ان کا شمار کیا جائے تب بھی یہ نشان جو ظاہر ہوئے دس ۱۰ لاکھ سے زیادہ ہوں گے۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم ۔ روحانی خزائن جلد21 ص70 تا 72)

درخواست دعا

مکرم ناظر صاحب امور عامہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ رچنا ٹاؤن لاہور 7 ستمبر 2011ء کو معاندین احمدیت کے حملہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ موصوف وقوعہ کے روز اپنے گھر کے قریب تھے کہ ایک شخص نے فائرنگ کر دی۔ ایک فائر گردن دوسرا کندھے، تیسرا پیٹ میں اور چوتھا کولہے پر لگا۔ شدید زخمی حالت میں میو ہسپتال لے جایا گیا جہاں مسلسل کئی گھنٹے کے ابتدائی آپریشن کے بعد علاج جاری ہے۔ آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ بے ہوشی کی کیفیت ہے۔

رچنا ٹاؤن میں گزشتہ کچھ عرصہ میں شہادتوں کے دو واقعات ہوئے ہیں۔ مخالفین کی طرف سے شدید مخالفانہ حالات اور دھمکیوں کا سلسلہ جاری ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ رنگ میں شفاء کاملہ عطا فرمائے۔ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور دیگر احمدیوں کو ہر شر سے بچائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ڈینگی بخار کیلئے نسخہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈینگی بخار کیلئے درج ذیل نسخہ تجویز فرمایا ہے۔

ڈینگی بخار میں مبتلا ہو جانے کی صورت میں

1- Aconite+ Arsanic Alb 200

2- Typhiodinum+ Pyrogenium 30

باری باری ہفتہ میں ایک ایک بار (تین دن کے وقفہ سے)

باقی صفحہ 2 پر

پریس ریلیز

لاہور رچنا ٹاؤن کے رہائشی احمدی چوہدری بشیر احمد پر محض احمدی ہونے کی وجہ سے قاتلانہ حملہ۔ شدید زخمی

جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت و تعصب پر مبنی پروپیگنڈا کے خلاف حکومت مؤثر کارروائی کرے

ترجمان جماعت احمدیہ: مکرم سلیم الدین صاحب

ربوہ (پ ر) رچنا ٹاؤن کے رہائشی جماعت احمدیہ کے مقامی عہدیدار چوہدری بشیر احمد کو ایک قاتلانہ حملے میں فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کی صبح چوہدری بشیر احمد اپنے کام پر جانے کی غرض سے ایک عزیز کے ہمراہ گھر سے نکلے ہی تھے کہ چند مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کر دی جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ ان کی گردن اور پیٹ میں چار گولیاں لگیں۔ انہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹرز نے ان کا فوری آپریشن کیا۔ ان کی حالت اب بھی تشویشناک ہے۔ ان کو آکسیجن لگی ہوئی ہے۔

ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان سلیم الدین صاحب نے اس قاتلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مجرموں کی فوری گرفتاری اور ان کو قانون کے مطابق سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں ایک عرصہ سے احمدیوں کے خلاف نفرت و تعصب پر مبنی مہم چلائی جا رہی ہے۔ یاد رہے کہ کچھ عرصہ قبل رچنا ٹاؤن کے رہائشی پروفیسر محمد یوسف صاحب کو بھی ان کے گھر کے باہر فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا تھا اور ان کے قاتل ابھی تک گرفتار نہیں ہوئے۔

ترجمان جماعت احمدیہ نے حکومت پر زور دیا ہے کہ ایسے واقعات کی وجہ جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت و تعصب پر مبنی مسلسل جاری بے بنیاد اور شر انگیز پروپیگنڈا پر مبنی مہم ہے۔ جس سے انگیخت ہو کر شر پسند افراد احمدیوں کے خلاف مجرمانہ کارروائیاں کرتے ہیں۔ اگر حکومت ایسے عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کرے جو نفرت انگیز لٹریچر شائع کر کے امن عامہ کی صورتحال کو بگاڑ رہے ہیں تو ان جرائم پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارباب اختیار کا فرض ہے کہ وہ معاشرے میں اس طرح کے لٹریچر کی اشاعت کو روکیں اور ایسے شر پسند عناصر کو قانونی گرفت میں لیا جائے جو معصوم لوگوں کے قتل کے فتوے جاری کرتے ہیں۔

بقیہ صفحہ 1 ڈینگی بخار کیلئے نسخہ

3- Bryonia + Rhustox+Ipecac +Eupatorium +China 30

ملا کر دن میں دو بار صبح اور شام

4- Echinacea-Q

دس قطرے چند گھونٹ پانی میں ملا کر دن میں دو بار کھانے کے بعد

ڈینگی بخار کی وباء کے حفظ ماتقدم کیلئے دوائیں

1- Dengue Fever -200

ہفتہ میں ایک بار

2- Bryonia + Rhustox+Ipecac +China +Eupatorium 30

ملا کر دن میں ایک بار

لاڈلا ماہِ کمال

دھرتی پہ اس کا لاڈلا ماہِ کمال ہو گیا
ٹھنڈک یہ آنکھوں میں لئے ماں کا وصال ہو گیا

سب کچھ تھا اس کی چھاؤں میں جنت تھی اس کے پاؤں میں
اس کی نوازشات سے گھر یہ نہال ہو گیا

اس کی تڑپ ہی اور تھی اس کا تھا لطف ہی جدا
ماں کا حسین ساتھ بھی اب تو خیال ہو گیا

اس کا نہیں کوئی بدل کہ لگ نہیں رہا ہے دل
اس کو چمن سے بھیج کر میں تو نڈھال ہو گیا

اس نے تو عمر کاٹ دی اک فصلِ گل کے واسطے
اور گل بھی وہ کھلا دیا جو بے مثال ہو گیا

ہے جس کی روشنی یہاں ہے جس کی روشنی وہاں
ایسا چراغ رکھ دیا جو لازوال ہو گیا

وہ دیکھ لے تو زندگی وہ دیکھ لے تو سر خوشی
اس نے تو جس پہ کی نظر وہ مالا مال ہو گیا

اپنی اُسی سے عید ہے وہ عید کی نوید ہے
دیکھو تو چاند رات کا ظاہر ہلال ہو گیا

اپنی تو دھڑکنوں میں بس اک حضور آپ ہیں
اپنا تو آپ کے بنا جینا محال ہو گیا

ناصر احمد سید

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ایک احمدی عورت، ایک احمدی لڑکی جو مستقبل کی احمدی نسل کی ذمہ دار ہے اس کا کام ہے کہ ہر نیکی کی بات کو سن کر اپنی زندگی کا حصہ بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی کوشش کرے اور اس کے لئے سب سے اہم نسخہ جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے اس کے آگے جھکنا اس کی عبادت کرنا اس سے دعائیں مانگنا ہے

عبادت کے جو طریق خدا تعالیٰ نے ہمیں بتائے ہیں اُن میں سب سے اہم نماز ہے

عورت کو اپنے خاوند کے گھر کا نگران بنایا گیا ہے، بچوں اور بچیوں کی تربیت کرنا اس لحاظ سے ماں کا فرض ہے

ماؤں نے لڑکوں کی تربیت بھی کرنی ہے۔ انہیں بھی اچھے اور بُرے کی پہچان سکھانی ہے۔ بعض بچے غلط قسم کی صحبت میں جا کر برباد ہو رہے ہیں اور ماں باپ ان کی حرکتوں پر پردہ ڈالتے ہیں

ہر گھر میں قرآن کریم کے پڑھنے کو رواج دینا اور اس کا مطلب سمجھنا، ترجمہ پڑھنا اور پھر اس پر عمل کرنا جس سے حقیقی تعلیم اور تربیت کا مقصد پورا ہو سکے ضروری ہے

جلسہ سالانہ کینیڈا 2008ء کے موقع پر 28؍جون 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 112 کی تلاوت فرمائی اور پھر ترجمہ بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، خدا کی راہ میں سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کا حکم دینے والے اور بری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے سب سچے مومن ہیں اور تُو مومنوں کو بشارت دیدے۔

یہ ہے اس آیت کا ترجمہ جو میں نے تلاوت کی ہے۔ آج دو سال کے بعد پھر مجھے آپ سے براہ راست مخاطب ہونے کا موقعہ مل رہا ہے۔ میں نے امریکہ کے جلسہ میں بھی یہ بات خواتین کے خطاب میں کہی تھی کہ عورتوں کی اہمیت کے پیش نظر باوجود اس کے کہ مردوں سے اب آواز اور ٹی وی پر تصویر کے ذریعہ خواتین کو آسانی سے مخاطب کیا جا سکتا ہے، ایک علیحدہ تقریر یہاں رکھنے کی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن پھر بھی خواتین کی اہمیت کے پیش نظر، عورتوں کی اہمیت کے پیش نظر خلیفۂ وقت کی ایک علیحدہ تقریر خواتین میں رکھی جاتی ہے۔ لیکن اس علیحدہ تقریر کا فائدہ تبھی ہو گا یا ہو سکے گا جب آپ میں سے اکثریت اس سے فائدہ اٹھانے والی ہو اور فائدہ اٹھانا کیا ہے؟ ہمیشہ یاد رکھیں کہ کسی وقتی فائدے اور جوش سے اگر آپ متاثر ہو گئی ہیں تو یہ کوئی چیز نہیں۔ عارضی طور پر آپ کی طبیعتوں میں بعض فقرات نے یا بعض باتوں نے جذباتی کیفیت پیدا کر دی ہے تو یہ کوئی چیز نہیں۔ اس کا فائدہ تبھی ہے جب آپ یہ مصمّم ارادہ کر لیں، پکا ارادہ کر لیں اور اپنے آپ سے یہ عہد کر لیں کہ ہم نے اپنی زندگی کو اس نہج پر چلانے کی کوشش کرنی ہے جس پر اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں چلانا چاہتے ہیں۔ اور جس کی طرف آج ہمیں خلافت کی وجہ سے رہنمائی ملتی رہتی ہے۔ اس رہنمائی کو اپنی زندگی پر لاگو کرنا ہے، اپنے بچوں کے دماغوں میں بٹھانا ہے ورنہ نہ ہی یہ تقریر فائدہ دے سکتی ہے اور نہ ہی کبھی تقریروں یا خطبات نے فائدہ دیا ہے۔ ان سے فائدہ اٹھانے کے لئے ایک کوشش کی ضرورت ہے، اللہ تعالیٰ سے کوشش کے ساتھ مدد مانگنے کی ضرورت ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو گا تو نصائح کا اثر ہوتا ہے۔

پس سب سے پہلی بات اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہو کر اس کے فضلوں کی تلاش ہے۔ ورنہ اب ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا میں کسی بھی جگہ کئے گئے خطابات بھی اور خطبات بھی آپ تک پہنچ جاتے ہیں۔ کینیڈا سے بھی میں سینکڑوں خط وصول کرتا ہوں جن میں ذکر ہوتا ہے کہ فلاں جلسے کی کارروائی سنی اور فلاں خطبہ سنا یا فلاں پروگرام دیکھا تو دل پر اس کا بڑا اثر ہوا۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے حضرت مسیح موعود کی جماعت پر کہ خلیفۂ وقت کی باتیں دلوں پر اثر کرتی ہیں، لوگ سنتے ہیں اور سننا چاہتے ہیں اور نیک طبائع پر ان کا اثر ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر تو نہ ہی سادہ الفاظ میں کہی گئی باتیں اثر کرتی ہیں، نہ ہی علمی رنگ میں کہی گئی باتیں اثر کرتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ اے نبی تیری خواہش دنیا کو ہدایت نہیں دے سکتی بلکہ میں جسے چاہتا ہوں ہدایت دیتا ہوں۔ پس اس کے بعد تو کسی قسم کی گنجائش نہیں رہتی کہ کسی بھی ہدایت کی بات یا نیک بات کا اثر کسی کہنے والے کی لیاقت پر موقوف ہو۔ یا کسی سننے والے کی قابلیت پر منحصر ہو۔ ایک نیکی کی بات جو بڑے بڑے قابل اور بظاہر علم رکھنے والوں کو سمجھ نہیں آتی لیکن وہی بات ایسے کم علم کو سمجھ آ جاتی ہے جو خدا کا حقیقی خوف رکھنے والا ہو اور ہر لمحہ اس کا فضل مانگنے والا ہو۔

پس ایک احمدی عورت، ایک احمدی لڑکی جو مستقبل کی احمدی نسل کی ذمہ دار ہے اس کا کام ہے کہ ہر نیکی کی بات کو سن کر اپنی زندگی کا حصہ بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی کوشش کرے۔ اس کے فضل کو حاصل کرنے کی کوشش کرے اور اس کے لئے سب سے اہم نسخہ جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے اس کے آگے جھکنا اس کی عبادت کرنا اس سے دعائیں مانگنا ہے۔ پس ان دنوں میں، جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں اور جمعہ میں بھی اس طرف توجہ دلائی تھی عبادت کی طرف کہ، عبادت پر زور دیں اور دعاؤں پر زور دیں۔ یہ دو دن بھی جو بقایا رہ گئے ہیں بلکہ ڈیڑھ دن اس طرف توجہ دیں۔ بجائے اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے کے دعاؤں پر زور دیں۔ جس نیکی کی بات کو سنیں اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔ میرے علاوہ بھی یہاں بہت ساری تقریریں ہوئی ہیں اور ہوں گی۔ ان میں سے کئی علمی نکات مل جاتے ہیں کئی تربیتی باتیں مل جاتی ہیں ان کو سمجھیں اور پھر اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش کریں۔ یہ وہ حقیقی ہتھیار ہے، اگر آپ اس بات کو اختیار کر لیں اور سمجھ جائیں، جو آپ کے اندر وہ حقیقی انقلاب لانے کا ذریعہ بنے گا جس کے لئے عورتوں کا علیحدہ جلسہ بھی کیا جاتا ہے اور خاص طور پر اس جلسہ میں خلیفۂ وقت کی تقریر کے پروگرام کو بھی رکھا جاتا ہے۔

جو آیت میں نے تلاوت کی ہے بظاہر مضمون کے لحاظ سے تسلسل چل رہا ہے یہ مردوں سے مخاطب ہے لیکن اس آیت کا مضمون ایسا ہے جو عورتوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ بعض دفعہ بعض مضامین میں مومنین کے لفظ کے ساتھ دونوں کو مخاطب کر دیتا ہے۔ تو اس میں مومنوں کی بعض خصوصیات کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ فرمایا کہ پہلی خصوصیت یہ ہے کہ وہ توبہ کرنے والے ہوں یا توبہ کرنے والی ہوں جب آپ کے حوالے سے بات کی جائے گی۔ یہ حکم صرف مردوں کے لئے نہیں ہے کہ وہ توبہ کریں عورتوں کے لئے بھی اُسی طرح حکم ہے توبہ کرنے کا۔ تو یہاں اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ توبہ کرنے والوں کے لئے بشارت ہے۔

توبہ کیا ہے اور کس قسم کی توبہ ہونی چاہئے؟ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”توبہ کے یہ معنی ہیں کہ انسان ایک بدی کو اس اقرار کے ساتھ چھوڑ دے کہ بعد اس کے

اگروہ آگ میں بھی ڈالا جائے تب بھی وہ بدی ہرگز نہیں کرے گا"۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد23 صفحہ 190)

اس میں چھوٹی برائیاں بھی ہیں بڑی برائیاں بھی ہیں۔بعض بدعات بھی ہیں جوعورتوں میں رسم ورواج پا جاتی ہیں۔تو جوبھی دین سے دُور لے جانے والی ہو یا دین کی تعلیم کے خلاف ہو وہ بدی ہے اوراس کا چھوڑنا ہرایک پرفرض ہے۔پس یہ معیار ہےتوبہ کا کہ ایک مصمّم اور پکاارادہ کرے کہ برائیوں اورتمام ایسی باتوں کی طرف ہم نے مائل نہیں ہونا جن کے نہ کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔اور پھرفرمایا کہ جب یہ سوچ ایک مومن کی ہو جاتی ہے ایک مومنہ عورت کی ہوجاتی ہےتو پھراس کے لئے حکم ہے کہ کیونکہ توبہ پرقائم رہنا بھی خدا تعالیٰ کے فضل پرموقوف ہے اس لئے اس کے فضل کو جذب کرنے کے لئے پھرعبادت کی ضرورت ہے اور جواس کی عبادت کرنے والے ہوں گے، جوبھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے تو اللہ تعالیٰ ایسے عبادت گزاروں کو بشارت دیتا ہے کہ وہ سچے مومن ہیں اور سچی مومنات ہیں۔

اور عبادت کے جوطریق خدا تعالیٰ نے ہمیں بتائے ہیں اُن میں سب سے اہم نماز ہے۔ اگر عورتوں میں نماز کی عادت ہوتو عموماً بچوں میں نماز کی عادت ہوتی ہے اور بچے نمازی نکلتے ہیں۔گویا ایسی عورتیں اورایسی مائیں بچوں کو پروان چڑھارہی ہوتی ہیں جواپنے مقصد پیدائش کو سمجھنے والے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات کا اس دنیا میں آنے کا سب سے بڑا مقصد یہ بیان فرمایا ہے جیسا کہ مَیں نے کل خطبہ میں ذکر کیا تھا کہ وہ عبادت کرنے والا ہو۔پس جن ماؤں نے اپنی نسلوں میں اس حقیقی مقصد کی پہچان کروادی ہے وہ نہ صرف ذاتی طور پردنیا اورآخرت سنوارنے والی ہیں بلکہ اپنی نسلوں کے مستقبل بھی سنواررہی ہوتی ہیں۔نہ صرف خود اُن لوگوں میں شامل ہیں جنہیں خدا تعالیٰ بشارت عطا فرمارہا ہے بلکہ اپنی نسلوں کی بشارت کے سامان بھی پیدا کررہی ہیں۔

اور پھرفرمایا کہ یہ عبادتیں وقتی اور عارضی نہیں ہوتیں بلکہ ایسے دلوں میں خدا تعالیٰ کی پہچان اور اس کی عبادت کے معیار پیدا ہوجاتے ہیں۔اعلیٰ سے اعلیٰ معیاروں کی تلاش شروع ہوجاتی ہے۔تنگی اورآسائش ہرحالت میں وہ خدا تعالیٰ کی حمد کرنے والی ہوتی ہیں۔ہرانعام جواُنہیں ملتاہے وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل پر اسے محمول کرتی ہیں نہ کہ اپنی کسی قابلیت پر۔یہ حمد اورزیادہ انہیں خدا تعالیٰ کی طرف جھکاتی ہے۔وہ اس کی شکرگزاربندی بنتی ہیں۔اگرکسی وجہ سے نامساعد حالات ہوجائیں، کوئی تکلیف دہ اور پریشانی والے حالات ہوجائیں، پریشانیوں کا دورلمبا چل جائے تب بھی وہ خدا تعالیٰ سے شکوہ نہیں کرتیں، عبادتوں سے غافل نہیں ہوتیں بلکہ دعاؤں اورصبر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے اس سے مدد مانگتی رہتی ہیں۔اپنے بچوں کو بھی اپنی پریشانی کے حالات میں خدا تعالیٰ کی حمد کرنے سے غافل نہیں ہونے دیتیں۔

بعض دفعہ بعض عورتیں پریشانی کی وجہ سے بڑے مایوس کن الفاظ میں مجھے خط لکھ دیتی ہیں۔تو مومن عورت کی یہ شان نہیں ہے۔حقیقی مومنین کو اللہ تعالیٰ صبراور برداشت کی طاقت عطافرماتا ہے اور پھرحالات بہتر فرمادیتا ہے بشرطیکہ خدا تعالیٰ کا دامن کسی بھی حالت میں نہ چھوڑیں۔

پھراللہ تعالیٰ اس آیت میں مومنوں کی ایک یہ نشانی بتاتا ہے کہ وہ خدا کی راہ میں سفرکرنے والے ہیں۔آپ میں سے اکثریت جو یہاں آئی ہے وہ وہ لوگ ہیں جواسائلم لے کر یہاں آئے ہیں۔گو آپ یہاں آکر دنیا کما کر دنیاوی لحاظ سے بہتر ہوئی ہیں۔مرد بھی کام کررہے ہیں اورعورتیں بھی بعض جگہ کام کررہی ہیں۔لیکن اگرآپ سوچیں تو آپ کے دل یہ گواہی دیں گے کہ اپنے ملک سے باہر نکلنا گوآپ کے لئے دنیاوی فائدے کا موجب بنا ہےلیکن باہر نکلنے کی وجہ دین تھی۔آپ کے احمدی ہونے کی وجہ سے پاکستان میں حالات آپ پرتنگ ہوئے تو آپ نے ملک سے نکلنے کا سوچا اور پھر یہاں آکر بہت سوں کو اسائلم ملنا شروع ہوا۔اس لئے کہ یہاں کی حکومت نے آپ کے لئے ہمدردی کے جذبات رکھتے ہوئے آپ کو یہاں رہنے کی اجازت دی۔بہت سے ایسے ہیں جوحکومت پربوجھ ہیں یا کسی بھی دنیاوی لحاظ سے اس ملک کے لئے فائدہ مند نہیں لیکن پھر بھی آپ کو یہاں رہنے کی اجازت ہے۔تو آپ کا یہاں رہنا صرف اس لئے ہے اور حکومت نے آپ کو یہاں کی نیشنیلیٹی یعنی شہریت صرف اس لئے دی ہے کہ بحیثیت فرد جماعت آپ اپنے ملک میں مظلوم ہیں۔بعض کے بچوں اور خاوندوں کو ذہنی اور جسمانی اذیّتیں دی گئیں۔پس اس لحاظ سے آپ کا سفر خدا کی خاطر ہے۔آپ کی ہجرت اس لئے ہے کہ آپ پر یا آپ کے خاوندوں پر یا بچوں پر زمانے کے امام کو ماننے کی وجہ سے سختیاں کی گئیں۔پس اس بات کی آپ خود بھی جگالی کرتی رہیں اوراپنے بچوں کو بھی بتاتی رہیں کہ اس ملک میں آکر جوتمہیں اپنی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ مل رہا ہے، بہت ساری سہولتوں سے تم استفادہ کررہے ہو یہ اس لئے ہے کہ بحیثیت احمدی اپنے ملک پاکستان میں تمہیں محروم رکھے جانے کی کوشش کی گئی تھی۔اگر پاکستان میں مخالف حالات نہ ہوتے تو بہت سے احمدی شروع میں یہاں آئے، شائد باہرآنے کا سوچتے بھی نہ اور بہت سوں کو جن کے پاس کوئی پیشہ ورانہ مہارت نہیں ہے، کوئی زیادہ پڑھے لکھے نہیں ہیں، کسی پروفیشن میں اچھے نہیں ہیں یا کوئی اور وجہ نہیں جس سے امیگریشن ان کو مل سکے، حکومت پھران کو یہاں رہنے کی اجازت نہ دیتی۔پس یہ بہتر حالات کا انعام جوآپ پر ہوا اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں ہجرت کرنے اورسفرکرنے کی وجہ سے دیا۔اگر یہ سوچ آپ بھی رکھیں گی اوراپنے بچوں میں بھی اس خیال کو پیدا کریں گی کہ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کی وجہ سے ہمیں خدا تعالیٰ کا شکرگزار ہونا چاہئے کہ اس نے ہمیں ذہنی سکون بھی عطا فرمایا اور مالی کشائش بھی عطا فرمائی۔اس شکرگزاری کے طورپر ہم اس کی حمد کرنے والی ہمیشہ بنی رہیں گی اورنظام جماعت کے ساتھ بھی پختہ تعلق رکھیں گی، اپنی نسلوں میں بھی اس روح کو پیدا کریں گی کہ جماعت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہم پراحسان کئے ہیں اس لئے جماعت سے کبھی بے وفائی نہ کرنا۔تو یقیناً آپ کا اس ملک میں آنا خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن جائے گا جس کا فیض آپ کی نسلیں بھی اٹھاتی چلی جائیں گی۔

پھراللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رکوع کرنے والے اورسجدہ کرنے والے حقیقی مومن ہیں۔اس بارہ میں بھی جیسا کہ میں نے کہا کل خطبہ میں بیان کر چکا ہوں۔

پھراللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مومنین کی خوبی یہ ہے کہ نیک باتوں کا حکم دینے والے اور بری باتوں سے روکنے والے ہیں۔پس یہ پھرآپ کی ایک ذمہ داری بن گئی بلکہ بحیثیت عورت آپ کی دوہری ذمہ داری بن گئی کہ ایک تو یہ کہ اپنی نسل کی تربیت کرنی ہے دوسرے ان کو نیکیوں کے بارہ میں بتانا ہے برائی کے بارہ میں بتانا ہے۔اُن کو یہ بتانا ہے کہ اچھا کیا ہے اور برا کیا ہے، نیکی کیا ہے اور بدی کیا ہے۔خدا تعالیٰ کی طرف جانے کے راستے کیا ہیں اور شیطان کی گود میں پڑنے سے بچنے کے طریقے کیا ہیں؟

دوسری بات یہ کہ آپ نے اپنے ماحول میں بھی نیکیوں کو پھیلانا ہے۔اچھی باتیں اپنے بچوں کو سکھائیں گی تو جہاں اپنے بچوں کو اُن کی ذات کے لئے کارآمد وجود بنا رہی ہوں گی۔اپنے خاندان کے لئے نیک نامی کا باعث بنا رہی ہوں گی، جماعت کے لئے انہیں مفید وجود بنارہی ہوں گی، ایک اچھا شہری بناتے ہوئے ملک وقوم کا وفادار بنا رہی ہوں گی وہاں خدا تعالیٰ کے فضلوں کا بھی وارث بنارہی ہوں گی۔ماؤں پرتو بچوں کی نگرانی اوران کی تربیت کا ایک اہم فریضہ اللہ اوراس کے رسول نے سونپا ہوا ہے۔ایک مومنہ عورت کا بہت زیادہ فرض بنتا ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بہت زیادہ توجہ دے۔یہ ایک انتہائی اہم فریضہ ہے جوایک احمدی ماں کوسرانجام دینا ہے۔ عورت کواپنے خاوند کے گھر کا نگران بنایا گیا ہے، بچوں اور بچیوں کی تربیت کرنا اس لحاظ سے ماں کا فرض ہے۔اچھی تربیت بچوں کو جنت کا اہل بنا دیتی ہے اوراگراچھی تربیت نہ کی جائے تو وہی بچے برائیوں میں ملوث ہوکراپنے آپ کواس دنیا میں بھی جہنم میں جھونک رہے ہوتے ہیں اور مرنے کے بعد پھر اللہ بہتر جانتا ہے ان کے ساتھ کیا سلوک ہو۔لیکن جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا کہ برائیوں کے، بدیوں کے پھر بدنتائج نکلتے ہیں۔ یہاں اس ماحول میں بچوں کو اگرشروع ہی سے برے بھلے کی تربیت نہ دی جائے تو بڑے ہوکر بچے پھربات نہیں سمجھ سکتے۔

میں نے امریکہ میں بھی ایک مثال دی تھی اور یہ بڑی اہم بات ہے خاص طور پر بچیوں کی تربیت کے لئے۔وہاں کے ایک عہدہ دار نے مجھے کہا کہ آپ پردے پر بڑا زور دیتے ہیں۔مغربی معاشرہ میں ہم کس طرح اسے لاگو کرسکتے ہیں۔بعض بچیاں بات نہیں مانتیں۔

تو پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ میں نہیں کہتا۔قرآن کریم کا یہ حکم ہے۔اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے۔اوراگر اس حکم کونہیں مان رہیں یا اس پراچھی طرح عمل نہیں ہورہا تو وہ میری نافرمانی نہیں کررہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کررہی ہیں۔

دوسرے یہ کہ مَیں نے انہیں کہا تھا کہ مغربی ماحول یا سکول اوراس قسم کے الفاظ کا نعرہ جوتم لوگ لگاتے ہو کہ اِن کے ہوتے ہوئے کس طرح ہم یہ ......حکم کو لاگو کریں، ......شعار کو لاگو کریں تو یاد رکھیں کہ خدا جوغیب کا علم رکھنے والا ہے اُسے آج کے حالات بھی پتہ تھے اورآج سے ایک ہزارسال بعد کے حالات بھی پتہ ہیں کہ کیا ہونے ہیں۔بلکہ قیامت تک اور اس کے بعد بھی جو انسان کے ساتھ ہونا ہے سب اس عالم الغیب خدا کے علم میں ہے۔اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ اپنی اولاد کو ہلاک نہ کرو، وہ اس لئے فرمایا کہ بعض لوگ اپنے فرائض بھول جائیں گے اس زمانہ میں، ان کو بھی یاددہانی ہوتی رہے۔اپنی خواہشات کی پیروی کی طرف زیادہ نظر ہوگی۔نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کی بجائے ترجیحات اُلٹ ہوجائیں گی اس زمانہ میں۔جس فیشن کو وہ وقت کی ضرورت سمجھتے ہیں یا اس کو وقت کی ضرورت سمجھتے ہوئے ایسی بچیاں اختیار کریں گی اور ایسی عورتیں اور کمزوری دکھائیں گی وہی ان کے لئے اوران کی اولادوں کے لئے ہلاکت کا باعث بن جائے گی۔ جو مائیں بچپن سے ہی اپنے بچوں کے لباس کا خیال نہیں رکھیں گی وہ بڑے ہوکر بھی ان کو سنبھال نہیں سکیں گی۔بعض بچیوں کی اُٹھان ایسی ہوتی ہے کہ دس گیارہ سال کی عمر کی بچی بھی چودہ پندرہ

سال کی لگ رہی ہوتی ہے۔ ان کو اگر حیا اور لباس کا تقدّس نہیں سکھائیں گی تو پھر بڑے ہو کر بھی ان میں یہ تقدس کبھی پیدا نہیں ہوگا۔ بلکہ چاہے بچی بڑی نہ بھی نظر آ رہی ہو، چھوٹی عمر سے ہی اگر بچیوں میں حیا کا یہ مادہ پیدا نہیں کریں گی اور اس طرح نہیں سمجھائیں گی کہ دیکھو تم احمدی ہو، تم یہاں کے لوگوں کے ننگے لباس کی طرف نہ جاؤ تم نے دنیا کی راہنمائی کرنی ہے، تم نے اس تعلیم پر عمل کرنا ہے جو خدا تعالیٰ نے ہمیں بتائی ہے اس لئے تنگ جینز اور اس کے اوپر چھوٹے بلاؤز جو ہیں ایک احمدی بچی کو زیب نہیں دیتے۔ تو آہستہ آہستہ بچپن سے ذہنوں میں ڈالی ہوئی بات اثر کرتی جائے گی اور بلوغت کو پہنچ کر حجاب یا سکارف اور لمبا کوٹ پہننے کی طرف خود بخود توجہ پیدا ہو جائے گی۔ ورنہ پھر ان کی یہی حالت ہوگی جس طرح بعض بچیوں کی ہوتی ہے۔ مجھے شکائتیں ملتی رہتی ہیں دنیا سے اور یہاں سے بھی کہ (بیت الذکر) میں آتے ہوئے، جماعتی فنکشن پر آتے ہوئے تو سر ڈھکا ہوا ہوتا ہے، لباس بڑا اچھا پہنا ہوا ہوتا ہے اور باہر پھرتے ہوئے سر پر دوپٹہ بھی نہیں ہوتا بلکہ دوپٹہ سرے سے غائب ہوتا ہے، سکارف کا تو سوال ہی نہیں۔

پس مائیں اگر اپنے عمل سے بھی اور نصائح سے بھی بچیوں کو توجہ دلاتی رہیں گی، یہ احساس دلاتی رہیں گی کہ ہمارے لباس حیا دار ہونے چاہئیں اور ہمارا ایک تقدس ہے تو بہت سی قباحتوں سے وہ خود بھی بچ جائیں گی اور ان کی بچیاں بھی بچ جائیں گی۔ اگر ہم اپنے جذبات کی چھوٹی چھوٹی قربانیوں کے لئے تیار نہیں ہوں گے تو بڑی بڑی قربانیاں کس طرح دے سکتے ہیں۔

پھر اسی طرح ماؤں نے لڑکوں کی تربیت بھی کرنی ہے۔ انہیں بھی اچھے اور بُرے کی پہچان سکھانی ہے۔ بعض بچے غلط قسم کی صحبت میں جا کر برباد ہو رہے ہیں اور ماں باپ ان کی حرکتوں پر پردہ ڈالتے ہیں۔ بلکہ اگر کوئی ان تک ان نوجوانوں کی، ان کے بچوں کی شکایت کر دے تو بُرا مان جاتے ہیں حالانکہ وہ ان کے اپنے فائدہ کے لئے ہے۔ ان کے بچے بگڑ رہے ہوتے ہیں۔ بعد میں پھر روتے ہیں، خط لکھتے ہیں، دعا کے لئے کہتے ہیں۔ تو شروع سے ہی اپنے گھروں کی حالت کو دیکھنا ایک ماں کا کام ہے۔ اور ایک احمدی ماں کی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے کیونکہ اگر تربیت اچھی نہیں کر رہیں تو نہیں جانتیں کہ یہ لاڈ نہیں ہے جو اُس بچے کے ساتھ کیا جا رہا ہے بلکہ ایسی مائیں پھر قتل اولاد کی مرتکب ہو رہی ہوتی ہیں۔ پس مومن کی جو اللہ تعالیٰ نے یہ نشانی بتائی ہے کہ معروف کا حکم دیتے ہیں اور منکر سے روکتے ہیں وہ یہی معروف ہیں کہ جو اللہ تعالیٰ نے نیک اعمال قرآن کریم میں ہمارے سامنے رکھے ہیں، احکامات رکھے ہیں نیک اعمال کے، ان کو اختیار کیا جائے اور وہ تمام باتیں منکر ہیں جن کے نہ کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ اور ایک ماں اور ایک بیوی یہ عمل کر کے اگر وہ صحیح طرح تربیت کر رہی ہے تو اس امانت کا بھی حق ادا کر رہی ہوتی ہے جو اس کے سپرد ہے اور اپنی نسلوں کی حفاظت بھی کر رہی ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ .... (سورۃ المؤمنون: 9) کہ وہ لوگ جو کامل مومن ہیں اپنی امانتوں اور عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔ پس یہ بچے صرف آپ کے بچے نہیں، یہ جماعت کی امانت ہیں۔ ان کی صحیح تربیت کرنا، ان کو نیکیوں کی طرف توجہ دلانا، ان کو برائیوں کے بھیانک انجام بتا کر ان سے بچانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ بعض ماؤں کو احساس ہی نہیں ہوتا کہ ماؤں کا عارضی لاڈ پیار جو ہے کس قدر بھیانک انجام پر منتج ہوتا ہے۔

پھر بحیثیت احمدی اپنے ماحول میں بھی نیکی کو پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کی ایک احمدی عورت کی ذمہ داری ہے۔ آپ کے اپنے کردار اور اعمال سے ماحول میں جماعت کا اثر قائم ہونا ہے اور ہوتا ہے۔ اس لئے ہر احمدی عورت کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ یہاں کے بہتر حالات اُسے اس بات سے غافل نہ کر دیں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو کماحقّہ ادا نہ کرے یا ادا کرنے کی کوشش نہ کرے۔ احمدیت کا پیغام پہنچانے کا فریضہ آپ اس وقت تک صحیح طور پر سرانجام نہیں دے سکیں گی جب تک آپ اپنے آپ کو بھی ان تمام نیکیوں کا عملی نمونہ نہیں بنائیں گی جو قرآن کریم نے بیان فرمائیں اور ان تمام برائیوں سے نہیں بچیں گی جن سے بچنے کا قرآن کریم نے حکم دیا ہے۔ جب تک آپ کے دل ہر قسم کے کینوں اور بغضوں سے ایک دوسرے کے لئے پاک نہیں ہوں گے۔ جب تک نظام جماعت کی اطاعت اور فرمانبرداری میں آپ آگے سے آگے قدم بڑھانے کی کوشش نہیں کریں گی اس وقت تک آپ اپنے فرائض ادا نہیں کر رہی ہوں گی اور یہی اس آخری حکم کا بھی مطلب ہے جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن وہ ہیں، یہ خوش قسمت وہ لوگ ہیں جن کے ایمان کو خدا تعالیٰ پیار کی نظر سے دیکھتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ کی حدود وہ ہیں جن میں نیکیاں پنپ رہی ہیں، جن میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کے معیار بلند ہو رہے ہیں۔ پس ان حدود کی حفاظت کرنا ہر مومن کے لئے ضروری ہے، چاہے وہ عورت ہو یا مرد۔ اور پھر ایسے لوگوں کی حفاظت خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے۔ پھر شیطان کے حملے سے ایسے لوگ محفوظ رہتے ہیں، ان کی نسلیں محفوظ رہتی ہیں۔ پھر دنیا کی دلچسپیاں انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی حدود کیا ہیں۔ ایک حقیقی مومن جانتا ہے اور ایک حقیقی مومنہ جانتی ہے کہ وہ لائن کہاں سے شروع ہوتی ہے جہاں نیکیوں کے لبادہ میں شیطان کھڑا ہے۔ آدم اور حوا کو بھی شیطان نے نیکی کے دھوکہ ہی سے ورغلایا تھا۔ انہوں نے اگر غلطی کی تھی تو اس سوچ کے ساتھ کہ دائمی جنت کے وارث بنے رہیں۔

پس ہر عورت اور ہر ہوشمند بچی اس بات کا خیال رکھے کہ اس معاشرہ میں تعلیم اور عقل اور روشن خیالی کے نام پر بہت سے شیطان ورغلانے کے لئے کھڑے ہیں۔ اگر ہر احمدی عورت اور لڑکی نے اپنی ذمہ داری کو نہ پہچانا، اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کے لئے ہر وقت ہوشیار نہ رہی تو شیطان ان حدود میں داخل ہو کر ان کی دنیا و آخرت برباد کرنے کی کوشش کرے گا۔ پس شیطان سے بچنے کے لئے توبہ استغفار، نماز اور دوسرے نیک اعمال کو ایک کوشش سے بجالانے کی کوشش کریں تا کہ اللہ کی حدود پر آپ ہر وقت چوکس کھڑی رہیں۔ نہ ہی نیکی کے نام پر شیطان آپ کو کبھی ورغلا سکے، نہ ہی دنیاوی لذت اور چمک دکھا کر شیطان آپ کو اپنے مقصدِ پیدائش سے اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت سے غافل کر سکے۔ اللہ تعالیٰ اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے مومنوں کو ایک جگہ مخاطب ہو کر، ہوشیار کرتے ہوئے یوں فرماتا ہے کہ: یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اصْبِرُوْا .... (سورۃ آلِ عمران: 201) کہ اے مومنو! صبر سے کام لو اور صبر دکھاؤ اور سرحدوں کی نگرانی رکھو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

حضرت مسیح موعود اس کی وضاحت کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''رباط لغت میں نفس اور انسانی دل کو بھی کہتے ہیں''۔ فرمایا: ''یہ اشارہ اس امر کی طرف بھی ہے کہ انسانوں کے نفوس یعنی رباط بھی تعلیم یافتہ ہونے چاہئیں۔ اور ان کے قویٰ اور طاقتیں ایسی ہونی چاہئیں جو اللہ تعالیٰ کی حدود کے نیچے چلیں۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہو تو وہ اس حرب اور جدال کا کام نہ دے سکیں گے جو انسان اور اس کے خوفناک دشمن یعنی شیطان کے درمیان اندرونی طور پر ہر لحظہ اور ہر آن جاری ہے۔ جیسا کہ لڑائی اور میدانِ جنگ میں علاوہ قوائے بدنی کے تعلیم یافتہ ہونا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح اس اندرونی حرب اور جہاد کے لئے نفوس انسانی کی تربیت اور مناسب تعلیم مطلوب ہے۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ شیطان اس پر غالب آ جائے گا اور وہ بہت بری طرح ذلیل اور رسوا ہوگا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 35۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس اس زمانے میں جو جنگ شیطان کے ساتھ ایک مومن کی ہے یہ ایک ایسی جنگ ہے جس میں ہر مرد، عورت، بچے بوڑھے نے لازماً حصہ لینا ہے ورنہ ایمان خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ پس اس کے لئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اندرونی حرب اور جہاد کے لئے یعنی جنگ کے لئے نفوس انسانی کی تربیت اور مناسب تعلیم کی ضرورت ہے۔ یعنی ایسا جہاد جو نفس کی پاکیزگی کا جہاد ہے اِس کے لئے تربیت اور تعلیم کی ضرورت ہے۔ ورنہ جس طرح ایک غیر تربیت یافتہ فوجی میدانِ جنگ میں شکست کھا جاتا ہے، مومن بھی شیطان سے شکست کھا جائے گا اور تعلیم اور تربیت کس طرح کرنی ہے؟ یہ تعلیم ہم نے قرآن کریم سے حاصل کرنی ہے اور پھر اس تعلیم کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے جس سے ہمارا تزکیۂ نفس ہو۔ اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت اُس وقت ہوگی جب حدود کا بھی پتہ ہو۔ اور ان حدود کا پتہ چلتا ہے قرآن کریم سے۔

پس ہر گھر میں **قرآن کریم کے پڑھنے کو رواج دینا اور اس کا مطلب سمجھنا، ترجمہ پڑھنا اور پھر اس پر عمل کرنا جس سے حقیقی تعلیم اور تربیت کا مقصد پورا ہو سکے یہ ضروری ہے۔ جس سے پھر تزکیۂ نفس ہوگا** اور جس سے اللہ تعالیٰ شیطان کے خلاف جنگ میں پھر اپنے فضل سے کامیابیاں عطا فرمائے گا۔ پس مائیں خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں۔ گو جماعتی نظام اور ذیلی تنظیمیں مردوں کے سپرد یہ کام کرتی ہیں لیکن گھر کی اصلی نگران جیسا کہ مَیں نے کہا عورت ہے۔ اگر اس کی کوشش شامل نہیں ہوگی تو کبھی خاطر خواہ نتیجہ پیدا نہیں ہو سکے گا۔ پس خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی حدود کی پہچان کروائیں اور پھر اس کی حفاظت کے لئے مسلسل کوشش کریں۔ یہی ایک چیز ہے جو پھر اگلی نسلوں کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کے لئے، شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے ایک بہترین فوج آپ تیار کر رہی ہوں گی۔ وہ نسلیں اپنے بعد چھوڑ کر جائیں گی جو مومنین کی اس جماعت میں شامل ہوں گی جنہیں اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت کی حسنات کی بشارت دیتا ہے۔ اس زمانہ میں مومنین کی ایسی ہی یا یہی جماعت پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو دنیا میں بھیجا ہے۔ پس جہاں ہم اپنے آپ کو جماعت میں شامل کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں تو ہم میں سے ہر ایک کو اس فوج میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے جو شیطان کے خلاف کھڑا ہو کر سرحدوں کی حفاظت کرے۔

حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کو کس طرح دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایک جگہ آپ فرماتے ہیں:

''چاہئے کہ تم ہر قسم کے جذبات سے بچو۔

ہر ایک اجنبی تمہارے اخلاق عادات پابندیٔ احکام الٰہی کو دیکھتا ہے کہ کیسے ہیں۔ اگر عمدہ نہیں تو وہ تمہارے ذریعہ سے ٹھوکر کھاتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد3 صفحہ 518۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ فرماتے ہیں: ’’ہماری جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے چاہئے کہ ایک موت اختیار کرے، نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالیٰ کو سب پر مقدم رکھے‘‘۔

(ملفوظات جلد3 صفحہ 458۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ آجکل کے دور میں نفسانی اغراض بہت زیادہ غالب آنے کی کوشش کرتی ہیں۔ یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ نفسانی اغراض کے ذریعہ شیطان انسان کے اندر گھسنے کی کوشش کرتا ہے۔ یا ان اغراض کی وجہ سے شیطان تیزی سے انسان کی رگوں میں دوڑنے لگتا ہے۔ پس اس کا ایک ہی علاج ہے کہ اللہ کو مقدم سمجھیں، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کریں، عبادتوں میں بھی طاق ہوں، بڑھیں اور دوسری نیکیوں میں بھی قدم آگے بڑھائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ اپنے آپ میں بھی اور اپنی نسلوں میں بھی ایک انقلاب پیدا کرنے والی بن جائیں۔ دنیاوی خواہشات آپ کو ہیچ نظر آنے لگیں اور ان مومنات میں شامل ہو جائیں جنہیں خدا تعالیٰ نے بشارت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثریت نیکیوں میں بڑھنے والی، جماعت سے تعلق رکھنے والی اور خلافت سے وفا کرنے والی ہیں۔ اپنے ساتھ اُن کمزوروں کو بھی ملائیں جو اس پر عمل کرنے والی نہیں ہیں۔ یہ آپ میں سے ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔ نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا ایک یہ بھی ہے کہ اپنے ماحول میں اپنے اردگرد بھی نظر رکھیں۔ اپنوں کو بھی سمجھائیں اور غیروں کو بھی سمجھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ خلافت احمدیہ کے قیام و استحکام کے لئے بھرپور کوشش کرنے کی اس روح کو اپنی نسلوں میں بھی پیدا کریں جو ایک مومن کے لئے ضروری ہے جس سے خلافت کے انعام کی آپ مستحق بنتی چلی جائیں گی تا کہ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس انعام سے فیض یاب ہوتے چلے جائیں۔ آج اگر عورتوں نے اپنی ذمہ داری کو سمجھ لیا تو انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ نسلوں کی بہتری کے لئے اور آپ کی نسلوں میں خلافت کے انعام کے جاری رہنے کے لئے آپ ایک ضمانت بن جائیں گی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اب دعا کر لیں۔

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

کان خلقہ القرآن

رسول اللہ ﷺ کی عبادت کا ذوق وشوق اور اسوۂ حسنہ

میرے نہایت پیارے بزرگ اور محترم استاد نے خاکسار کو بہت قیمتی کتاب ہدیۃً ارسال فرمائی۔ اس کتاب کا نام ہے ’’کان خلقہ القرآن‘‘ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

اس کتاب کا نام دراصل حضرت عائشہؓ کی ایک روایت سے لیا گیا ہے۔ کتب احادیث میں یہ واقعہ درج ہے۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت عائشہؓ نے جواب میں فرمایا۔

کان خلقہ القرآن، یعنی آپ کی ساری زندگی آپ کے تمام اخلاق قرآن کریم کے احکامات کی عملی تصویر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے جو جو احکامات قرآن کریم میں مومنوں کیلئے ارشاد فرمائے ہیں آپ نے ان پر عمل کیا۔ اور ہمارے لئے اسوۂ حسنہ چھوڑا تا کہ ہم بھی ان پر عمل کر سکیں۔ اور اسی طرح عمل کریں جس طرح ہمارے پیارے آقا سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔

اس کتاب ’’کان خلقہ القرآن‘‘ میں ...... قرآنی احکامات اور آنحضرت ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب سے چند احادیث پیش خدمت ہیں۔ یہ احادیث اور اسوہ رسولؐ قرآنی احکامات کی روشنی میں ہیں۔

میں نے آج کے مضمون کیلئے آپ ﷺ کی حیات مبارکہ وہ حصہ چنا ہے جو عبادات سے تعلق رکھتا ہے اور عبادات میں بھی نماز مقدم ہے۔ اگر قرآن یہ حکم دیتا ہے کہ نماز پڑھنے لگو تو اپنے چہرے اور بازو دھولیا کرو، اپنے سر کا مسح کرو اور اپنے پاؤں دھولیا کرو۔ اس کا مقصد **لیُطھر کم**. (المائدہ7) یعنی تمہیں ظاہری اور باطنی طور پر صاف اور پاک کرنا ہے تو رسول اللہ ﷺ اس حکم کی تعمیل کا اس طرح تعہد فرماتے کہ ایک دفعہ سفر کے دوران میں جب عصر کی نماز کا وقت تنگ تھا بعض صحابہ نے جلدی میں پوری طرح پاؤں دھونے کی بجائے ان پر پانی سے مسح کر لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشاہدہ میں یہ بات آئی تو آپ نے بلند آواز سے فرمایا۔

ترجمہ: ایڑیوں کو (جو خشک رہ گئی ہیں) آگ کے عذاب سے بچاؤ اور یہ آواز آج تک امت محمدیہ میں گونج رہی ہے اور وضو کرنے والے اس کے نتیجہ میں احتیاط سے کام لیتے ہیں۔

پس دینی احکامات بجالانے میں جلدی میں کوئی حصہ نظر انداز نہیں ہونا چاہیے بلکہ تمام تر توجہ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پوری پوری پیروی ہونی چاہئے بعض اوقات سردیوں کے موسم میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ کہنیاں، بازو اور پاؤں کی ٹخنے وغیرہ دھوئے نہیں جاتے یا اس اہتمام سے نہیں دھوئے جاتے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دھوتے تھے، یہ درست نہیں ہے، کوئی حصہ احکام کا نظر انداز نہیں ہونا چاہیے، خواہ وہ آپ کی نظر میں کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔

’’اگر قرآن دنیا والوں کو لطف اور مزہ ...... عورتوں اور بچوں اور ڈھیروں ڈھیر سونا اور چاندی اور خوبصورت گھوڑوں اور چوپایوں اور کھیتوں میں ہے تو آپؐ فرماتے ہیں کہ میری لذت میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

’’اگر قرآن نماز باجماعت کے اہتمام کا حکم فرماتا ہے تو آپؐ کو اس کا اتنا خیال تھا کہ آپ شدید بیمار تھے۔ آپؐ نے دریافت فرمایا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے۔ عرض کیا نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں آپؐ نے فرمایا میرے لئے لگن میں پانی رکھو ہم نے ایسا ہی کیا آپ نے غسل کیا اور اٹھنے لگے تو آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی پھر آپ کو افاقہ ہوا تو آپؐ نے پوچھا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے ہم نے کہا نہیں وہ تو آپؐ کا انتظار کر رہے ہیں آپؐ نے فرمایا میرے لئے لگن میں پانی رکھو آپؐ بیٹھ گئے اور آپؐ نے غسل کیا آپؐ اٹھنے لگے مگر آپؐ بے ہوش ہو گئے پھر آپؐ کو افاقہ ہوا اور آپؐ نے پوچھا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے ہم نے عرض کیا نہیں وہ آپؐ کا انتظار کر رہے ہیں‘ آپؐ نے فرمایا میرے لئے لگن میں پانی رکھو آپؐ بیٹھ گئے اور آپؐ نے غسل فرمایا پھر اٹھنے لگے تو آپؐ بے ہوش ہو گئے پھر آپؐ نے افاقہ محسوس کیا اور پوچھا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے ہم نے کہا نہیں یا رسول اللہ وہ آپؐ کا انتظار کر رہے ہیں۔‘‘

یہ تھا آپؐ کا اہتمام۔ بیماری کے باوجود نماز باجماعت کی تمنا اور خواہش ہے بار بار نماز باجماعت کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔ اس ضمن میں ایک اور روایت درج ہے۔

’’اگر قرآن بار بار بیت میں نماز باجماعت ادا کرنے کی تاکید کرتا ہے تو آپؐ کا یہ عالم تھا کہ فضل بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہؐ کی خدمت میں اس بیماری کے دوران میں حاضر ہوا جس میں آپؐ کی وفات ہوئی آپؐ کے سر مبارک پر زرد رنگ کی پٹی بندھی ہوئی تھی آپؐ نے فرمایا فضل! میرے سر کو اس سے کس کر باندھ دو وہ کہتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا پھر آپؐ بیٹھ گئے اور آپؐ نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا اور آپؐ کھڑے ہو گئے اور مسجد میں تشریف لے گئے‘‘

اگر قرآن فرماتا ہے کہ اپنے رب کو تضرع اور گڑگڑا کر پکارو تو حضرت عبداللہ بن شخیرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے دوران نماز گریہ وزاری کی وجہ سے آپ کے سینہ سے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے چکی چلنے سے آتی ہے۔‘‘

اگر قرآن کہتا ہے کہ اعلیٰ درجہ کے مومن عبادت میں رات گزارتے ہیں۔ تو ہمارے نبیؐ کا تو رات کا بیشتر حصہ اس عبادت میں گزرتا‘ مگر بعض خاص راتیں بھی عبادت کی ہوتی ہیں۔ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا آپؐ مجھے آنحضرتؐ کی کوئی ایسی بات بتائیں جو آپؐ کو بہت ہی عجیب معلوم ہوتی ہو اس پر حضرت عائشہؓ رو پڑیں اور دیر تک روتی رہیں اور جواب نہ دے سکیں پھر فرمایا کہ آپؐ کی تو ہر بات ہی عجیب تھی کس کا ذکر کروں اور کس کا نہ کروں۔ ایک رات میرے ہاں باری تھی رسول اللہؐ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے عائشہ کیا مجھے اس بات کی اجازت دو گی کہ میں اپنے رب کی عبادت میں یہ رات گزاروں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یقیناً مجھے آپؐ کا قرب پسند ہے اور آپؐ کی خوشنودی مقصود ہے میں آپ کو خوشی سے اجازت دیتی ہوں اس پر رسول اللہؐ اٹھے اور گھر میں لٹکے ایک مشکیزہ کی طرف گئے اور وضو کیا پھر آپؐ نماز پڑھنے لگے اور قرآن کا کچھ حصہ تلاوت کیا آپؐ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جھری لگی ہوئی تھی پھر آپؐ بیٹھ گئے اور خدا کی حمد اور تعریف کی اور پھر رونا شروع کر دیا پھر آپؐ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور پھر رونے لگے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ آپؐ کے آنسوؤں سے زمین تر ہو گئی اور اس حال میں وہ رات گزر گئی اور جب صبح کے وقت بلالؓ نماز کے لئے آپؐ کو بلانے آئے تو اس وقت بھی آپؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ رو رہے ہیں، کیا آپؐ کے متعلق اللہ نے یہ خوشخبری نہیں دی، پھر آپؐ کیوں روتے ہیں آپؐ نے فرمایا اے بلال! کیا میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔‘‘

اللہ تعالیٰ سب کو رسول خداؐ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی توفیق دے اور عبادات میں وہ طرز وہ اسوہ اپنانے کی توفیق دے جو ہمارے پیارے رسولؐ نے اپنایا۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106876 میں آسیہ سلیمان

زوجہ محمد سلیمان احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ سلیمان گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان احمد ولد ماسٹر محمد حسین گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 106877 میں حمید الدین صدیقی

ولد محمد رفیق قوم صدیقی پیشہ ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ حمید الدین صدیقی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد

مسل نمبر 106878 میں ماریہ وسیم

زوجہ مرزا مدثر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/30,000 روپے (2) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت -/90,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ماریہ وسیم گواہ شد نمبر 1 مرزا قاسم بلال ولد مرزا منور احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا مدثر احمد ولد مرزا منور احمد

مسل نمبر 106879 میں خالدہ پروین

زوجہ مرزا منور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/100,000 روپے (2) جیولری گولڈ مالیت -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 مرزا مدثر احمد ولد مرزا منور احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا قاسم بلال ولد مرزا منور احمد

مسل نمبر 106880 میں کاشف محمود

ولد مرزا منور احمد قوم مغل پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف محمود گواہ شد نمبر 1 مرزا قاسم بلال ولد مرزا منور احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا مدثر احمد ولد مرزا منور احمد

مسل نمبر 106881 میں ارم بی بی

زوجہ محمد منشاء قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 30.290 گرام مالیت -/87500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ارم بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد منشاء ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا

مسل نمبر 106882 میں مقصوداں بیگم

زوجہ کیپٹن منور احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 8.5 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مبلغ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مقصوداں بیگم گواہ شد نمبر 1 کیپٹن منور احمد گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال

مسل نمبر 106883 میں درشہوار بھٹی

بنت تصور احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kalsian Bhattiyan ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درشہوار بھٹی گواہ شد نمبر 1 حمید احمد باجوہ ولد شریف احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 تصور احمد بھٹی ولد فتح شیر بھٹی

مسل نمبر 106884 میں کرن شہزاد

زوجہ شہزاد احمد گورایا قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت -/350,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ کرن شہزاد گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد گورایا ولد عبدالرشید گورایا

مسل نمبر 106885 میں ضیاء الدین بٹ

ولد سراج دین بٹ قوم بٹ پیشہ پنشنر عمر 91 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کیش ڈپازٹ مبلغ -/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ضیاء الدین بٹ گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد صدیق ولد خواجہ محمد امین گواہ شد نمبر 2 شیخ اعجاز احمد ولد شیخ فضل کریم

مسل نمبر 106886 میں رانا عدیل احمد

ولد امیر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 اثمار احمد ولد رانا شاہد احمد

مسل نمبر 106887 میں اشعر احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشعر احمد گواہ شد نمبر 1 اثمار احمد ولد رانا شاہد احمد گواہ شد نمبر 2 انعام احمد رانا ولد محمد اقبال رانا

مسل نمبر 106888 میں احسان سلیم

ولد سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان سلیم گواہ شد نمبر 1 اثمار احمد ولد رانا شاہد احمد گواہ شد نمبر 2 انعام احمد رانا ولد محمد اقبال رانا

مسل نمبر 106889 میں کاشف احمد

ولد مزمل احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد قمر دین گواہ شد نمبر 2 شمس الدین ولد قمر دین

مسل نمبر 106890 میں سعید احمد

ولد غلام حسن قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیت-/900,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد گواہ شد نمبر 1 ولید احمد چوہدری ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 سفیان جاوید چوہدری ولد سعید احمد

مسل نمبر 106891 میں انس احمد

ولد انعام الٰہی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد آصف ولد انعام الٰہی

مسل نمبر 106892 میں فہد احمد

ولد شیخ طارق احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7,500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہد احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق احمد ولد شیخ محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد مرزا منور احمد

مسل نمبر 106893 میں ادریس احمد ظہور

ولد ظہور احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادریس احمد ظہور گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد صدیقی گواہ شد نمبر 2 عظمت محمود

مسل نمبر 106894 میں طیب احمد طارق

ولد منیر الدین طارق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد طارق گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد افتخار احمد

مسل نمبر 106895 میں خالد احمد شیخ

ولد اختر علی شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/21,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملک ولد ملک طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 حامد محمود ولد سردار محمد احسن

مسل نمبر 106896 میں فیاض احمد

ولد خوشی محمد قوم بھٹہ پیشہ دکان دار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مشترکہ مکان واقع رسول نگر مالیت-/900,000 روپے (2) مشترکہ دوکان واقع رسول نگر مالیت-/500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت واچ مین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر ولد شاہ محمد حامد گوندل

مسل نمبر 106897 میں اعجاز احمد

ولد خوشی محمد قوم بھٹہ پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان واقع رسول نگر مالیت-/90,00,000 (2) دوکان مشترکہ واقع رسول نگر مالیت-/500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت Electro مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر ولد شاہ محمد حامد گوندل

مسل نمبر 106898 میں حافظ محمد آصف

ولد فضل احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ حافظ محمد آصف گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد چوہدری ولد خادم حسین گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشر احمد

مسل نمبر 106899 میں ہمایوں احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہمایوں احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد رانا گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم

مسل نمبر 106900 میں محمد باغ منظور

ولد منظور احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع گوجرانولہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد باغ منظور گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد غلام علی گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر 106901 میں شہباز منیر

ولد منیر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ مکنیک عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع گوجرانولہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز منیر گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم

مسل نمبر 106902 میں صفیہ بیگم

زوجہ فضل کریم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد (مجو چک) ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/2000 روپے (2) جیولری گولڈ 1.5 تولہ مالیت-/50,000 روپے (3) رقم از ترکہ والد مبلغ-/100,000 روپے (4) 2 عدد بھینس از ترکہ خاوند مالیت-/50,00,000 روپے (5) زمین از ترکہ خاوند مالیت-/100,000 روپے (6) کیش ڈپازٹ مبلغ-/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/2400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صفیہ بیگم گواہ شدنمبر1 بشارت احمد چوہدری گواہ شدنمبر2 عبداللطیف

مسل نمبر 106903 میں ظہیر عباس

ولد عبدالباری عابد قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ظہیر عباس گواہ شد نمبر1 تنویر احمد باری گواہ شدنمبر2 عبدالباری عابد

مسل نمبر 106904 میں منزہ بیگم

بنت عبدالغنی قوم راجپوت پیشہ دکان دار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میادی نواں ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت...... (2) کیش مبلغ -/40,000روپے (3) Material House & Shop مالیت-/30,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4700 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔منزہ بیگم گواہ شدنمبر1 مدثر احمد ناصر احمد گواہ شدنمبر2 عطاء الحق ولد عبدالحمید

مسل نمبر 106905 میں غالب احمد

ولد افتخار احمد قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhirkay Kalan ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 سالانہ بصورت زمیندارہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غالب احمد گواہ شدنمبر1 امتیاز احمد کاشمیری ولد محمد حسین گواہ شدنمبر2 افتخار احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 106906 میں قیصر سعید

ولد نذر محمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kalrah Kalan ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-04-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ واقع Kalrah Kalan مالیت-/2500,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قیصر سعید گواہ شدنمبر1 ناصر محمود ولد محمد اعظم گواہ شدنمبر2 محمد ندیم احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 106907 میں فوزیہ نگہت

بنت منیر احمد علی قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ نگہت گواہ شد نمبر1 منیر احمد علی گواہ شدنمبر2 محمد انور شہزاد

مسل نمبر 106908 میں صادقہ سلیم

زوجہ محمد سلیم صدیقی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ -/25000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صادقہ سلیم گواہ شدنمبر1 راجہ طاہر غنی ولد عبدالغنی گواہ شدنمبر2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر 106909 میں مرزا نفیس احمد

ولد مرزا نذیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان برقبہ 6 مرلہ حسن آباد ملتان مالیت-/800,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا نفیس احمد گواہ شد نمبر1 مرزا مدثر احمد ولد مرزا نفیس احمد گواہ شدنمبر2 قمرالدین ولد فضل الدین

مسل نمبر 106910 میں عامر احمد نعمان

ولد مظفر احمد خالد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-09-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عامر احمد نعمان گواہ شد نمبر1 عبدالسلام گواہ شدنمبر2 محمد عبدالصبور

مسل نمبر 106911 میں عظمت شاہین

زوجہ ساجد مقصود قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عظمت شاہین گواہ شدنمبر1 ساجد مقصود ولد مقصود احمد گواہ شدنمبر2 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل

مسل نمبر 106912 میں محمد راشد احمد

ولد احمد خان رند قوم رندھ پیشہ درزی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد راشد احمد گواہ شد نمبر1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد طارق گواہ شدنمبر2 غلام مصطفیٰ کھلول ولد کمال خان

مسل نمبر 106913 میں وقاص الرحمٰن

ولد محمد فضل الرحمٰن قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔وقاص الرحمٰن گواہ شد نمبر1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد گواہ شدنمبر2 سعید اختر خان ولد عبدالماجد خان

مسل نمبر 106914 میں منور احمد جاوید

ولد محمود احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیت-/10,00,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔منور احمد جاوید گواہ شدنمبر1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد گواہ شدنمبر2 سلیم احمد رند ولد خدا بخش

مسل نمبر 106915 میں ہمایوں اختر

ولد بشیر احمد تھہیم قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ہمایوں اختر گواہ شد نمبر1 عرفان احمد ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر2 احمد صادق ولد ماسٹر لیاقت علی

مسل نمبر 106916 میں ساجد منور

ولد منور احمد رند قوم رندھ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ساجد منور گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 106917 میں فریدہ سلام

زوجہ عبدالسلام قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chah Pahi Wala ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 2.5 تولہ مالیت-/120,000 روپے(2)حق مہر مبلغ -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریدہ سلام گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام ولد محمد بخش گواہ شدنمبر 2 محمد طاہر زمان ولد محمد رمضان

مسل نمبر 106918 میں سعید احمد

ولد حضور بخش قوم ...... پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 خالد احمد ظفر ولد حاکم علی

مسل نمبر 106919 میں کلیم اللہ

ولد اللہ وسایا قوم بلوچ پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chah Pahi Wala ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کلیم اللہ گواہ شدنمبر 1 محمد اسلم ولد اللہ وسایا گواہ شدنمبر 2 محمد طاہر زمان ولد محمد رمضان

مسل نمبر 106920 میں منظور احمد

ولد محمد دین قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 11 Fordwah ضلع بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زمین 30 کنال مالیت...... (2)Cattle 2 Pice 60,000/-Pak Rupee۔اس وقت مجھے مبلغ-/3,000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/100,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منظور احمد گواہ شدنمبر 1 وقاص احمد ولد منظور احمد گواہ شدنمبر 2 ماسٹر مبشر احمد ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 106921 میں مبرور احمد

ولد محمد امجد قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 11 Fordwah ضلع بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبرور احمد گواہ شدنمبر 1 وقاص احمد ولد منظور احمد گواہ شدنمبر 2 ماسٹر مبشر احمد ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 106922 میں سجیل احمد چیمہ

ولد خلیل احمد چیمہ قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 141 مراد ضلع بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجیل احمد چیمہ گواہ شدنمبر 1 زاہد ظہور ولد ظہور احمد گواہ شدنمبر 2 اشفاق احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 106923 میں کامران احمد گل

ولد محمد طاہر محمود قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 169 مراد ڈیریانوالہ ضلع بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کامران احمد گل گواہ شدنمبر 1 ملک سلمان یونس گواہ شدنمبر 2 عامر احمد

مسل نمبر 106924 میں عمر شریف

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 166 مراد ڈیریانوالہ ضلع بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عمر شریف گواہ شدنمبر 1 زاہد ظہور ولد ظہور احمد گواہ شدنمبر 2 آفاق احمد ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 106925 میں راحیلہ شارف

زوجہ شارف نذیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 170/10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت-/46500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔راحیلہ شارف گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم

مسل نمبر 106926 میں یاسمین ایوب

زوجہ مبشر احمد قوم سیال پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 426.B/TDA ضلع لیہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زمین برقبہ 5 مرلہ مالیت-/150,000 روپے(2)Cow Calf مالیت-/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3200 روپے ماہوار بصورت Service مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔یاسمین ایوب گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد گواہ شدنمبر 2 نعیم اللہ

مسل نمبر 106927 میں حانیہ منور

بنت منور احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع میرپور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی زمین 10.5 ایکٹر واقع میرپور خاص مالیت-/21,00,000 روپے(2)جیولری گولڈ 9 گرام مالیت-/35100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/40,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حانیہ منور گواہ شدنمبر 1 منور احمد چوہدری گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر 106928 میں حنا روزی

بنت ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع میرپور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 5 گرام مالیت-/19500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حنا روزی گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد ولد محمد اسلم راجپوت گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن مجید

مکرم رضوان احمد ناز صاحب معلم سلسلہ چک 64 کوٹ شیر محمد ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

اویس احمد قمر ابن مکرم محمد اسلم قمر صاحب نے خاکسار کے ذریعہ روزانہ جاری تعلیم القرآن کلاس سے استفادہ کرتے ہوئے 9 سال کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن مجید پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم عبدالناصر منصور صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بیٹی عزیزہ لبیبہ منصور واقفہ نو نے امسال نصرت جہاں اکیڈمی کے تحت EDEXCEL سے O Level کے امتحان میں A*1,A4 اور 3B حاصل کئے ہیں۔

اسی طرح چھوٹی بیٹی عزیزہ منیبہ منصور نے مریم صدیقہ ہائر سیکنڈری سکول کے تحت میٹرک کے امتحان میں 817/1050 نمبر حاصل کئے ہیں۔ دونوں بچیاں مکرم ڈاکٹر ریاض احمد صاحب کنجروڑ ضلع نارووال کی پوتیاں اور مکرم چوہدری فتح محمد صاحب وڑائچ گجراتی مرحوم درویش قادیان کی نواسیاں ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچیوں کو دین و دنیا میں ترقیات عطا فرمائے، باعمر، صالح، نیک نصیب والی اور خلیفہ وقت کی سلطان نصیر ہوں۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم غفور احمد صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب وصیت نمبر 66380 نے مورخہ 23 مارچ 2007ء کو میانوالی سندھواں تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ سے وصیت کی تھی جس کے بعد موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصوف خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سنوکر ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے آل ربوہ سنوکر ٹورنامنٹ مورخہ 14 تا 28 اگست 2011ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ مورخہ 14 اگست کو مکرم زاہد محمود صاحب ناظم صحت جسمانی ربوہ نے دعا کے ساتھ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے 48 خدام نے شرکت کی اور کل 55 میچز کھیلے گئے۔ تمام میچز وائٹ ہاؤس سنوکر کلب دارالرحمت غربی ربوہ میں ہوئے۔ مورخہ 28 اگست 2011ء کو اس ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں ایک دلچسپ مقابلے کے بعد مکرم عدیل احمد صاحب دارالبرکات نے مکرم فرخ احمد صاحب کو شکست دے کر جیت لیا۔ فائنل میچ کے بعد اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی مکرم رفیق احمد ناصر صاحب صدر سوئمنگ مجلس صحت پاکستان تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم طاہر احمد صاحب ایڈیشنل ناظم صحت جسمانی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ بعدۂ مکرم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی دعا کروائی۔

ولادت

مکرم محمد حمید صاحب نیسپاک ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ سارہ بلال صاحبہ اہلیہ مکرم بلال رؤف صاحب سیالکوٹ کو مورخہ 6 اگست 2011ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام فیروز احمد بلال عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شاہد رؤف صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم عبدالرؤف خان صاحب مرحوم اور مکرم ملک عبدالرب صاحب کی نسل سے ہے۔ نومولود کے والدین حضرت شیخ عبدالرشید صاحب بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام سے بچے کی صحت و تندرستی، درازی عمر والا نیک اور صالح ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31 اگست 2011ء کو بمقام بیت الفضل لندن۔ بوقت 11 بجے صبح درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم بشیر احمد شاکر صاحب

مکرم بشیر احمد شاکر صاحب آف ساؤتھ آل یو۔ کے مورخہ 26 اگست 2011ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انتہائی نیک، نمازوں کے پابند، جماعتی پروگراموں میں باقاعدہ حصہ لینے والے، بڑے مخلص، دعا گو اور فدائی احمدی تھے۔ مختلف حیثیتوں میں جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت رابعہ کے دور میں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن میں بھی خدمت کا موقعہ ملا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کی تدفین ہنسلو قبرستان کے قطعہ موصیان میں ہوگی۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ

مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری غلام حیدر ملہی صاحب مرحوم آف بہاولنگر حال ربوہ مورخہ 15 اگست 2011ء کو 91 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ 1965ء میں خاوند اور بچوں کے ہمراہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ہاتھ پر بیعت کی اور بڑی استقامت سے عہد بیعت کو نبھایا۔ 1974ء اور 1984ء کے نامساعد حالات میں بڑی ہمت سے مخالفت کا سامنا کیا۔ اپنے گاؤں چک نمبر 56/4-R ضلع بہاولنگر میں لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں آنے پر آپ اس کی پہلی صدر منتخب ہوئیں اور متواتر کئی سال تک یہ خدمت بجالاتی رہیں۔ مرحومہ ایک فدائی احمدی، تہجد گزار اور نڈر داعیہ الی اللہ تھیں۔ غیروں کی غمی خوشی میں ہمیشہ شامل ہوتیں اور وہاں پر بھی دعوت الی اللہ کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتیں۔ بہت زیادہ ہمدرد اور غریب پرور تھیں۔ مستحقین کی غلہ، کپڑوں اور نقد رقوم سے مدد کرتیں اور اپنے بچوں کو بھی اس کی تلقین کرتی تھیں۔ مہمان نوازی آپ کا خاص وصف تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور چھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ناصر احمد صاحب ملہی ریٹائرڈ مربی سلسلہ (نصیر آباد رحمٰن ربوہ) کی والدہ تھیں۔

آسامیاں خالی ہیں

درج ذیل آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

- ☆ گائناکالوجسٹ (لیڈی ڈاکٹر)
- ☆ گائنی رجسٹرار (لیڈی ڈاکٹر)
- ☆ پرنسپل نرسنگ سکول
- ☆ نرسنگ انسٹرکٹر۔ میل / فی میل
- ☆ ٹیچر انگلش

کوالیفائیڈ خواہشمند امیدوار اپنی درخواستیں صدر صاحب / صدر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بعض تجربہ کار کوالیفائیڈ کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جاسکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ فون نمبر 047-6215646

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم محمد رشید صاحب

مکرم محمد رشید صاحب ابن مکرم محمد حنیف طاہر صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ حال جرمنی مورخہ 23 جولائی 2011ء کو بعارضہ جگر کینسر ساڑھے 37 سال کی عمر میں جرمنی میں وفات پا گئے۔ آپ نے کچھ عرصہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں اور پھر پاکستان نیوی میں ملازمت کی۔ ربوہ اور کراچی قیام کے دوران خدام الاحمدیہ کے مختلف شعبوں میں خدمت کی توفیق پائی۔ تقریباً سوا سال سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھے۔ بیماری کا تمام عرصہ بڑے صبر و تحمل اور ہمت کے ساتھ گزارا اور کبھی مایوسی کا اظہار نہیں کیا۔ نمازوں کے پابند، باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے، نظام جماعت اور خلافت کے اطاعت گزار اور دعوت الی اللہ کا شوق رکھنے والے باوفا انسان تھے۔ تین بہنوں کے اکلوتے بھائی تھے اور اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی تدفین جرمنی کے گیروس گیراؤ قبرستان میں ہوئی۔ پسماندگان میں والد اور اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن کے برادر نسبتی تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

خبریں

اقوام متحدہ سیلاب متاثرین کیلئے امداد کی اپیل کرے۔صدر پاکستان کا بانکی مون کو فون

صدر پاکستان نے پاکستان میں مون سون بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہونے والے لاکھوں افراد کیلئے بین الاقوامی برادری سے ہنگامی امداد کی اپیل کی ہے انہوں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بانکی مون کو بھی فون کیا اور اقوام متحدہ کو پاکستان میں سیلاب متاثرین کی امداد کیلئے عالمی اپیل جاری کرنے اور امداد کی فراہمی کیلئے بین الاقوامی برادری کو ہنگامی بنیادوں پر متحرک کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کرنے کی درخواست کی ہے۔

افغان حکومت مغوی پاکستانی بچوں کو جلد بازیاب کرائے

وفاقی کابینہ کا اجلاس وزیر اعظم کی زیر صدارت منعقد ہوا۔جس میں کابینہ نے دیر اور چترال چیک پوسٹوں پر افغان طالبان کی جانب سے پاکستان کی حدود میں داخل ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔وزیر اعظم نے اجلاس کو بتایا کہ سیکیورٹی اداروں کو یہ ہدایت کر دی گئی ہے کہ اس قسم کے ناقابل برداشت واقعات کے دوبارہ رونما ہونے سے روکنے کیلئے ضروری اقدامات کئے جائیں ۔کابینہ نے باجوڑ ایجنسی سے معصوم بچوں کو اغوا کرنے کے واقعہ کی مذمت کی اور افغان حکومت سے کہا کہ وہ ان بے گناہ بچوں کو جلد بازیاب کرائے۔

سندھ میں بارشوں سے تباہی۔آسمانی بجلی گرنے اور دیگر واقعات میں 35افراد ہلاک

سندھ میں متواتر موسلا دھار بارش کے سلسلہ نے تباہی مچادی۔جس کے باعث متاثرین کی مشکلات میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔آسمانی بجلی گرنے اور دیگر واقعات میں 35افراد ہلاک متعدد زخمی اور کئی گھر منہدم ہو گئے ہیں ۔متاثرہ علاقوں میں پاک فوج، بحریہ اور دیگر امدادی ٹیموں کا ریسکیو آپریشن جاری ہے۔دوسری جانب متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹنے کی اطلاعات ہیں اور متاثرین سیلاب کو خوراک وادویات اور پینے کے صاف پانی کی عدم فراہمی کا سامنا ہے۔

باہمی تجارت 5ارب ڈالر تک بڑھانے اور مشترکہ سرمایہ کار کمپنی کے قیام پر پاک ایران اتفاق

پاکستان اور ایران نے دوطرفہ تجارتی حجم ڈیڑھ ارب ڈالر سے پانچ ارب ڈالر تک بڑھانے اور مشترکہ سرمایہ کار کمپنی کے قیام پر اتفاق کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک تعاون کو وسعت دیں اور اپنے وسائل اور تجارتی مواقع سے بھرپور استفادہ کریں تو کسی اور تجارتی منڈی کی طرف دیکھنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ پاک ایران گیس پائپ لائن امن کی پائپ لائن ہو گی۔منصوبہ 2014 تک مکمل ہو جائے گا۔

کراچی میں غیر قانونی تارکین وطن کی تعداد 26لاکھ سے بڑھ گئی

کراچی اور اس کے گردونواح میں غیر قانونی تارکین وطن کی تعداد 26لاکھ سے بڑھ گئی ہے جبکہ 15 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن پاکستانی شناختی کارڈ اور پاسپورٹ حاصل کرنے کے بعد بحیثیت پاکستانی متحدہ عرب امارات سمیت دنیا کے دیگر ممالک روانہ ہو چکے ہیں۔ایف آئی اے کے مطابق کراچی میں امن وامان کی خراب صورتحال کے باوجود گزشتہ برس سے غیر قانونی تارکین وطن کی آمد میں تیزی رہی۔ بنگلہ دیشی ، برمی اور بھارتی شہریوں کی کراچی میں آمد کی ایک بڑی وجہ غیر قانونی تارکین وطن کی رجسٹریشن کے سرکاری ادارے کی طرف سے ورک پرمٹ کے قانونی حصول کی سہولت ہے۔

ملک میں کسی بھی وقت بجلی، گیس، پٹرولیم کی قلت پیدا ہونے کا اندیشہ

ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان میں سرکلرڈٹ کے ایشو نے پی ایس او کو یرغمال بنالیا ہے جس کی وجہ سے پی ایس او بھی اپنی ادائیگیاں (Liarilities) کو بروقت نہیں کر پا رہا۔اس لئے پٹرولیم مصنوعات کی درآمد میں بھی مشکلات پیدا ہونے لگی ہیں۔ ذرائع کے مطابق قریباً 130ارب روپے کا سرکلرڈٹ ملک میں موجود ہے۔پی ایس او کا مذکورہ 130 روپے کا قرضہ پاور سیکٹر میں پھنسا ہوا ہے اور پی ایس او نے آگے ریفائنریوں (خصوصاً پارکو) کو پے منٹ روک رکھی ہے۔ریفائنریوں نے خام تیل (Crupe Suppliers) سپلائرز خصوصاً او جی ڈی سی ایل کی ادائیگیاں روک دی ہیں۔قرضے کے اس سارے چکر سے انرجی سیکٹر بری طرح متاثر ہو رہا ہے اور ملک میں کسی وقت بھی بجلی، گیس کے ساتھ ساتھ پٹرولیم مصنوعات کی قلت پیدا ہوسکتی ہے۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ناصر احمد ظفر صاحب بلوچ کارکن لوکل انجمن احمدیہ جنہوں نے ایک لمبا عرصہ سلسلہ کی خدمت کی ہے۔یرقان اور جگر کے شدید حملہ کی وجہ سے قابل فکر حالت میں شیخ زید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے ان کیلئے دعا کی خصوصی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت و تندرستی سے نوازے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 10 ستمبر

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:24

رفیق دماغ
دماغ کی کمزوری کیلئے بچوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ہر علاج ناکام ہو تو ہولزمک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔علاج/تعلیم/جاب/تعارف کے لئے
بانی ہومیوپیتھک ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد رطارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868 Mob: 0333-6706870
Res:6212867
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FR-10

ڈینگو بخار کا علاج
بخار کے دوران
(1) GHP-451GH قطرے قیمت -/130 روپے 25ML
(2) AHS-51-2 گولیاں قیمت -/30 روپے 25 گرام
جب بخار نہ ہو یا بخار سے محفوظ رہنے کیلئے
AHS:51-3 گولیاں قیمت -/30 روپے 25 گرام
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور رحمٰن کالونی ربوہ
PH:047-6211399,6212399 Fax:6212217

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

Love For All Hatred For None
BOJAZ CASH & CARRY
GAS LINES C.N.G
L.P.G Station
Petroline Filling Station
اسلام آباد ہائی وے پر لہتراڑ روڈ کے سنگم پر
پل کھنہ گزر کر اسلام آباد
Tel: 051-2614001-5

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298